



## سوال

(525) انٹورنس کا کاروبار

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۲۸ مارچ ۱۹۹۲ء سہ روز ہفتہ روز نامہ جنگ کراچی کی خبر ہے کہ انٹورنس کا کاروبار اور پریمیئم حرام نہیں مسلم اسکالروں کے بورڈ کا فتویٰ بورڈ سعودی عرب، مصر، سوڈان اور دیگر ممالک کے اسکالروں پر مشتمل ہے اس کی وضاحت فرمائیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا جس میں جنگ اخبار کا ایک تراشہ ہے اس تراشے میں ایک سرخی ہے ”انٹورنس کا کاروبار اور پریمیئم حرام نہیں۔ مسلم اسکالروں کے بورڈ کا فتویٰ“ مگر نیچے اس بورڈ کے فتویٰ کا متن نقل نہیں کیا گیا اس لیے جب تک اس کا متن اپنی اصلی حالت میں سامنے نہ آئے اس وقت تک اس فتویٰ کے درست یا نادرست ہونے کا فیصلہ نہیں کیا جاسکتا باقی اخبار کی سرخی کا کوئی اعتبار نہیں کیونکہ اخبار والے عام طور پر سرخیوں میں اصل بات کو خراب کرتے رہتے ہیں۔

رہا انٹورنس کا کاروبار اور پریمیئم تو وہ حرام ہے اس کے حرام ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں کیونکہ اس میں سود یا جو پایا جاتا ہے جبکہ سود اور جو ادونوں شریعت میں حرام ہیں۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## احکام و مسائل

## خرید و فروخت کے مسائل ج 1 ص 366

## محدث فتویٰ